



سوال

(12) مسلمان کن صورتوں میں دائرہ اسلام سے خارج ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ تفصیل سے بیان فرمائیں کہ کوئی شخص کس کس صورت میں اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور اس کافر کا کیا حکم ہے؟ نیز ارتداد، کفر دون کفر اور اس قسم کے کفار سے دوستانہ تعلق استوار کرنے اور اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے بغض رکھنے کے مسائل پر بھی روشنی ڈالیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ اعمال جن کی وجہ سے کوئی شخص اسلام سے خارج ہو کر کافر ہو جاتا ہے، بہت سے ہیں۔ مثلاً جن امور کا دین اسلام میں واجب ہونا اس قدر معروف ہے کہ ہر خاص و عام کو معلوم ہے، ان کا انکار کرنا جیسے نماز، زکوٰۃ روزہ یا حج کی فرضیت کا انکار۔ یا جن اعمال کا اسلام میں حرام ہونا معروف ہے انہیں حلال کہنا جیسے بدکاری، شراب نوشی، ناحق قتل اور والدین کی نافرمانی وغیرہ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنا، یا اسلام یا فرشتوں کو برا بھلا کہنا اور اس قسم سے دوسرے اعمال ایک مسلمان کو کافر بنا دیتے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے فقہ کی کتابوں میں مذکور مرتد کے احکام کا مطالعہ کریں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجبید الدائمۃ - رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز (۳۵۳ھ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 22

محدث فتویٰ